متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات محترمہ شیری رحمان کے درمیان آج ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو۔محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت پر تعزیت کی

محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت ایک قومی المیہ اور پاکستان کیلئے بہت بڑا نقصان ہے۔الطاف حسین

محترمہ شیری رحمان کا قائد تحریک الطاف حسین سے کراچی میں ایم کیوایم کے کارکنوں کی شہادت پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔20 اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات محترمہ شیری رحمان کے درمیان آج ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو ہوئی جس میں جناب الطاف حسین نے پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت پر تعزیت کی ۔شیری رحمان سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو کی شہادت ایک قومی المیہ اور پاکستان کیلئے بہت بڑا نقصان ہے جس پر پوری قوم کو دکھ ہے اور ہم بھی اس دکھ میں شریک ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بینظیر بھٹوشہید کو جنت الفردوس میں جگہ دے اوران کے درجات بلند کرے۔محترمہ شیری رحمان نے جناب الطاف حسین سے گزشتہ روز کراچی میں ایم کیوایم کے کارکنوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا۔محترمہ شیری رحمان اور جناب الطاف حسین کے درمیان ملک کی سیاسی صورتحال اور دیگر اہم امور پر بھی بات چیت ہوئی ۔

رنچھوڑ لائن میں مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے ایم کیوایم کے کارکن رضوان کو شدید زخمی کردیا

گولی رضوان کی گردن میں لگی۔حالت تشویشناک ہے،اراکین رابطہ کمیٹی،حق پرست ارکان اسمبلی اور ذمہ داران اسپتال پہنچ گئے

مسلح دہشت گرد شہر کا امن تباہ کرنے کیلئے مسلسل گھناؤنی کوششیں کررہے ہیں،رضوان پر فائرنگ کا واقعہ اسی سازش کا حصہ ہے۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔20/اپریل2008ء

رنچھوڑ لائن کے علاقے میں مسلح دہشتگردوں نے فائرنگ کرکے متحدہ قومی موومنٹ کے جواں سال کارکن رضوان ولد فیاض کو شدید زخمی کردیا۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یوسی 5 کے 34 سالہ کارکن رضوان ولد فیاض اتوار کی شام 5 بجے رنچھوڑ لائن کے لاہوتی ہوٹل پر کھڑے تھے کہ مسلح دہشت گردوں نے ان پر اندھادھند فائرنگ کردی ۔ ایک گولی رضوان کی گردن میں لگی ۔انہیں شدید زخمی حالت میں فوری طور پر سول اسپتال لیجایا گیا آخری اطلاعات تک ڈاکٹرز کی ٹیم رضوان کا آپریشن کررہے ہیں اوران کی جان بچانے کی ہرممکن کوشش کررہے ہیں۔رضوان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے ۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف،حق پرست ارکان سندھ اسمبلی مقیم عالم ایڈوکیٹ،محمد طاہر،شعیب ابراہیم،صدر کے ٹاؤن ناظم محمد دلاور،ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر اور یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان اسپتال پہنچ گئے ۔ایم کیوایم کے ذمہ داران اورحق پرست نمائندوں نے کارکنان کو تسلی دی اورانہیں صبر کی تلقین کی ۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کارکن رضوان کو فائرنگ کرکے شدید زخمی کرنے کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اوراس واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مسلح دہشت گرد شہر کا امن تباہ کرنے کیلئے مسلسل گھناؤنی کوششیں کررہے ہیں اور رضوان پر فائرنگ کا واقعہ اسی سازش کا حصہ ہے ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کل لانڈھی میں حقیقی دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے ایم کیوایم کے دوکارکنوں مقبول احمد اورعبدالرزاق کو شہید کردیا تھا اور آج رنچھوڑ لائن میں ایم کیوایم کے ایک اور کارکن کو فائرنگ کرکے زخمی کردیا گیا ہے جو اس وقت اسپتال میں موت وزندگی کی کشمکش میں مبتلا ہیں ۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم پر دہشت گردی کے بہتان اور ہر واقعہ کا الزام لگانے والے بتائیں کہ ایم کیوایم کے کارکنوں کو خون میں کون نہلا رہا ہے؟ رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف،وزیراعظم یوسف رضا گیلانی،وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک،گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد،وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیوایم کے کارکن رضوان کو فائرنگ کرکے زخمی کرنیوالے دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے ۔

حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے شیخ مقبول احمد اور

عبدالرزاق کا شمار ایم کیو ایم کے سرگرم کارکنان میں ہوتا تھا

ہفتہ کو لانڈھی میں حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید و زخمی ہونے والے کارکنان کے کوائف

کراچی۔۔۔20، اپریل 2008ء

ہفتہ کی شام جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے کارکنان شیخ مقبول احمد اور عبدالرزاق کا شمار ایم کیو ایم کے سرگرم کارکنان میں ہوتا تھا اور وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت و محبت رکھتے تھے۔ شیخ مقبول شہید ولد شیخ احمد کی عمر 30 سال تھی اور وہ ایم کیو ایم لانڈھی یونٹ 89 کے سرگرم کارکن تھے۔ شہید شادی شدہ تھے اور انکے سوگواران میں بیوہ اور دو بچے شامل ہیں۔ شہید کے بڑے بیٹے کی عمر سات سال جبکہ چھوٹے بیٹے کی عمر تین ماہ ہے۔ حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے دوسرے کارکن عبدالرزاق ولد محمد حبیب کی عمر 35 سال تھی۔ شہید ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے سرگرم کارکن تھے اور ان کی حال ہی میں شادی ہوئی تھی۔ شیخ مقبول اور عبدالرزاق شہید کی شہادت سے ایم کیو ایم کے کارکنان اور شہید کے اہل خانہ شدت غم سے نڈھال ہیں۔ جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکن محمد باسط الزماں ولد محمد بدیع الزماں کی عمر 30 سال ہے اور وہ غیر شادی شدہ ہیں جبکہ زخمی ہونے والے ایم کیو ایم کے دوسرے کارکن محمد آصف ولد خلیل احمد کی عمر 35 سال ہے اور وہ غیر شادی شدہ ہیں۔ محمد باسط اور محمد آصف بھی ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے سرگرم کارکن ہیں۔ زخمیوں کو مقامی اسپتال میں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔

یم کیو ایم کے شہید کارکنان مقبول احمد کو شہداء قبرستان یاسین آباد اور عبدالرزاق کو اسمٰعیل گوٹھ

قبرستان لانڈھی میں ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا

شہداء کے جنازے اٹھائے گئے تو عزیز آباد میں کہرام مچ گیا اور پوری فضاء سوگوار ہوگئی

حق پرست شہداء کی نماز جنازہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی

نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کے رہنماؤں، ذمہ داروں، کارکنوں اور ہمدردوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی

کراچی۔۔۔20/ اپریل 2008ء

ہفتے کے روز لانڈھی میں حقیقی دہشتگردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ کے شہید کارکنان شیخ مقبول احمد اور عبدالرزاق کو آج ہزاروں سوگواروں کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان سپرد خاک کر دیا گیا۔ شیخ مقبول احمد شہید کو یاسین آباد کے شہداء قبرستان جبکہ عبدالرزاق شہید کو لانڈھی کے اسماعیل گوٹھ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ شہداء کی نماز جنازہ عزیز آباد کے جناح گراؤنڈ میں ادا کی گئی۔ شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیو ایم کے رہنماؤں، ذمہ داروں، کارکنوں اور ہمدردوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ قبل ازیں شہداء کے جسد خاکی ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد لایا گیا جہاں خواتین سمیت ایم کیو ایم کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز و اقارب نے شہداء کا آخری دیدار کیا۔ اس موقع پر انتہائی رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے۔ شہداء کا آخری دیدار کرتے ہوئے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، ذمہ داران، کارکنان اور شہداء کے عزیز و اقارب شدت جذبات سے بے قابو تھے اور ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ جب ایم کیو ایم کے شہداء کے جنازے اٹھائے گئے تو عزیز آباد میں کہرام مچ گیا اور پوری فضاء سوگوار ہوگئی۔ اس موقع پر ہر شخص اشکبار اور ہر چہرہ غمزدہ تھے جبکہ ایم کیو ایم کے بعض کارکنان ایک دوسرے کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔ بعدازاں مقبول احمد شہید اور عبدالرزاق شہید کی نماز جنازہ جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ادا کی گئی جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری، بابر غوری، عادل صدیقی، ڈاکٹر نصرت، ڈاکٹر عاصم رضا، شاہد لطیف، حق پرست ارکان سینیٹ، قومی و صوبائی اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب یوسی ناظمین، کونسلرز، سابق حق پرست ارکان قومی و صوبائی اسمبلی، کراچی تنظیمی کمیٹی سمیت ایم کیو ایم کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے ارکان، مختلف سیکٹروں کے ذمہ داران، کارکنان علاقہ کے ہمدردوں اور شہداء کے عزیز و اقارب نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایم کیو ایم کے شہید کارکنان مقبول احمد اور عبدالرزاق کا سوئم کل بروز پیر کو ہوگا

مقبول احمد شہید کی فاتحہ سوئم نارتھ کراچی سیکٹر 2 جبکہ عبدالرزاق شہید کا سوئم لانڈھی نمبر 1 میں ہوگا

کارکنان اور ہمدرد شہداء کے سوئم میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں، رابطہ کمیٹی کی اپیل

کراچی۔۔۔20/اپریل2008ء

ہفتے کے روز لانڈھی میں مسلح حقیقی دہشتگردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے کارکنان شیخ مقبول احمد شہید اور عبدالرزاق شہید کا سوئم کل بروز پیر 21 اپریل کو نارتھ کراچی اور لانڈھی میں ہوگا جس میں شہداء کی ارواح ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔ شیخ مقبول احمد شہید ولد شیخ احمد مرحوم کا سوئم بعد نماز ظہر الحمید اسکول نزد مسجد نور الحرم نارتھ کراچی میں ہوگا اور عبدالرزاق شہید ولد محمد حبیب کا سوئم بعد نماز ظہر مسجد خضراء لانڈھی نمبر 1 میں ہوگا۔ خواتین کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کے لئے شیخ مقبول شہید اور عبدالرزاق شہید کی رہائشگاہ پر انتظام کیا جائے گا۔ دریں اثناء ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام کارکنان اور ہمدردوں سے اپیل کی ہے کہ وہ شیخ مقبول احمد شہید اور عبدالرزاق شہید کے سوئم میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔

بلاول ہاؤس پر فائرنگ اور لانڈھی میں مسلح حقیقی دہشت گردوں کی جانب سے وحشیانہ فائرنگ کرکے ایم کیو ایم کے دو کارکنوں کو شہید کئے جانے کا واقعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کا حصہ ہیں، ڈاکٹر فاروق ستار

نائن زیرو عزیز آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔20، اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ بلاول ہاؤس پر فائرنگ اور لانڈھی میں مسلح حقیقی دہشت گردوں کی جانب سے وحشیانہ فائرنگ کرکے ایم کیو ایم کے دو کارکنوں کو شہید کئے جانے کا واقعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کا حصہ ہیں۔ یہ بات انہوں نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ موقع پر رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب اور رکن شعیب بخاری بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ گزشتہ 20 روز کے دوران ایم کیو ایم کے 11 کارکنان وہمدردوں کو شہید کیا جاچکا ہے اور ایم کیو ایم نے ان واقعات پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کرکے ثابت کردیا ہے کہ ایم کیو ایم امن پسند جماعت ہے۔

پریس کانفرنس کے متن کے مطابق

معزز صحافی حضرات! السلام علیکم

آج ہم نے آپ کو گزشتہ روز پیش آنے والے افسوسناک واقعہ اور اس کے پیچھے کارفرما عوامل سے آگاہ کرنے کیلئے زحمت دی ہے۔ آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ہم کئی روز سے اس خدشہ کا اظہار کررہے تھے کہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں اور اس مقصد کیلئے حقیقی دہشت گردوں کو بھی دوبارہ سرگرم کیا جارہا ہے۔ کل بروز ہفتہ ایک طرف تو بلاول ہاؤس پر مسلح دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ کی انتہائی مذموم کارروائی کی گئی اور دوسری جانب لانڈھی میں مسلح حقیقی دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنوں پر وحشیانہ فائرنگ کرکے دو کارکنوں کو شہید اور دو کو زخمی کردیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بلاول ہاؤس پر فائرنگ اور لانڈھی میں مسلح حقیقی دہشت گردوں کی جانب سے وحشیانہ فائرنگ کرکے ایم کیو ایم کے دو کارکنوں کو شہید کئے جانے کا واقعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کا حصہ ہیں اور ہم ان واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

معزز صحافی حضرات!

لانڈھی میں ایم کیو ایم کے کارکنوں کی شہادت کے واقعہ کی تفصیلات کچھ اس طرح ہیں کہ ہفتہ کی شام تقریباً سات بجے ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر کے کارکنان مقبول احمد، عبدالرزاق، عبدالباسط اور آصف لانڈھی نمبر ایک یونٹ 89 کے علاقے میں ایک دکان میں بیٹھے تھے کہ موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح حقیقی دہشت گردوں نے ان پر اچانک حملہ کرکے وحشیانہ فائرنگ کردی۔ یہ حملہ آور حقیقی دہشت گرد کلاشنکوفوں اور دیگر جدید ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ مسلح حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیو ایم کے چاروں کارکنان شدید زخمی ہوگئے۔ زخمی کارکنوں کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا تاہم مقبول احمد اور عبدالرازق زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔

معزز صحافی حضرات!

لانڈھی میں ایم کیو ایم کے کارکنوں پر حقیقی دہشت گردوں کا بلا جواز حملہ اور اندھا دھند فائرنگ کرکے ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنوں کو خون میں نہلانے کا یہ واقعہ کھلی دہشت گردی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ایم کیو ایم کی جانب سے اس خدشہ کا پہلے ہی اظہار کیا جاچکا ہے کہ جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو شہر پر دوبارہ مسلط کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں اور گزشتہ روز لانڈھی میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنوں پر وحشیانہ فائرنگ اور کارکنوں کو شہید وزخمی کئے جانے کی کارروائی سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ ایم کیو ایم کے خدشات درست تھے اور کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کیلئے ایک مرتبہ پھر جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو ایم کیو ایم کے کارکنان کے قتل اور انہیں شہر میں دہشت گردی کا بازار گرم کرنے کی کھلی چھوٹ دی جارہی ہے۔

معزز صحافی حضرات!

لانڈھی کے واقعہ سے قبل بھی کراچی میں مختلف واقعات میں ایم کیو ایم کے کئی کارکنوں کو شہید کیا جاچکا ہے۔ 4 اپریل کو فیڈرل بی ایریا میں ایم کیو ایم کے کارکن انور حسین، 10 اپریل کو شاہ فیصل سیکٹر کے کارکن عامر خان کے بھائی عبدالسمیع اور 13 اپریل کو ایم کیو ایم گلشن اقبال سیکٹر کے کارکن معظم شہباز کو شہید کردیا گیا۔ لیکن ہم نے شہر کے امن کی خاطر صبر وبرداشت سے کام لیا۔ 9 اپریل کو بھی ایک منظّم سازش کے تحت شہر کا امن تباہ کیا گیا، طاہر پلازہ کے سانحہ میں ایم کیو ایم کے چھ کارکنوں وہمدردوں کو سفاکی سے شہید کیا گیا لیکن ایم کیو ایم دشمنی اور کرمنلائزیشن کی پالیسی کے تحت اس واقعہ کا الزام بھی ایم کیو ایم کے سرتھوپ دیا گیا، گزشتہ 20 روز کے دوران ایم کیو ایم کے 11 کارکنان وہمدردوں کو شہید کیا جاچکا ہے، ہم نے اپنے لوگوں کے جنازے اٹھاکر بھی شہر میں امن قائم کیا، مگر ہمیں انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بعض عناصر محض ایم کیو ایم دشمنی میں ایم کیو ایم پر ہی دہشت گردی کے شرمناک الزامات لگارہے ہیں۔ جو لوگ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے ایم کیو ایم پر دہشت گردی کا شرمناک الزام اور بہتان لگاتے ہیں ہم ان سے سوال کرتے ہیں کہ ایم کیو ایم دہشت گردی کررہی ہے یا دہشت گردی کا نشانہ بن رہی ہے؟ شہر کا امن ایم کیو ایم تباہ کررہی ہے یا وہ شہر کے امن کی خاطر اپنے کارکنوں کی شہادت کے باوجود خون کے گھونٹ پی کر صبر وتحمل اور ضبط وبرداشت کا مظاہرہ کررہی ہے؟

معزز صحافی حضرات!

لانڈھی میں اپنے معصوم وبے گناہ کارکنوں کی شہادت کے واقعہ پر ہمارے دل خون کے آنسو رورہے ہیں اور ایم کیو ایم کے کارکنوں میں غم وغصہ کا پیدا ہونا بھی فطری ہے لیکن ہم نے صرف اور صرف شہر کے امن کی خاطر خون کے گھونٹ پی لئے ہیں اور کہیں بھی کسی قسم کا ردعمل نہیں کیا اور اپنے کارکنوں کو بھی ہر قیمت پر پرامن رہنے اور صبر وبرداشت کرنے کی تلقین کی ہے۔ کیونکہ ہمیں اس شہر کا امن......سندھ دھرتی کا امن......اور پاکستان کا امن عزیز ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ امن واستحکام ہوگا تو ترقی وخوشحالی ہوگی۔ ہم اس پریس کانفرنس کے توسط سے ایم کیو ایم کے کارکنوں اور حق پرست عوام سے ایک بار پھر اپیل کرتے ہیں کہ وہ صوبہ سندھ خصوصاً کراچی میں امن واستحکام کیلئے ہر قیمت پر صبر وتحمل اور ضبط وبرداشت سے کام لیں، کسی بھی واقعہ پر ہرگز کسی ردعمل کا مظاہرہ نہ کریں، ضبط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور اپنے صبر وضبط کے ذریعے شہر کا امن تباہ کرنے والوں کے مزموم عزائم ناکام بنادیں۔

معزز صحافی حضرات!

ہم صدر مملکت پرویز مشرف، وزیر اعظم مخدوم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ لانڈھی میں ایم کیو ایم کے کارکنوں پر وحشیانہ فائرنگ اور دو کارکنوں مقبول احمد اور عبدالرزاق کی شہادت کے سنگین واقعہ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، ایم کیو ایم کے بے گناہ کارکنوں کو خون میں نہلانے والے حقیقی دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، بلاول ہاؤس پر فائرنگ کرنے والے دہشت گردوں کو بھی فی الفور گرفتار کیا جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات کئے جائیں۔ ہم مقبول احمد شہید اور عبدالرزاق شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور شہیدوں کے لواحقین اور تمام کارکنان وعوام کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنے ساتھیوں کی شہادت پر خاموش نہیں بیٹھیں گے اور ہر ایوان میں اور ہر فورم پر صدائے احتجاج بلند کریں گے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مقبول شہید اور عبدالرزاق شہید کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ ہم زخمی کارکنان عبدالباسط اور آصف کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کرتے ہیں۔

آخر میں ہم آپ تمام صحافی بھائیوں کا اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆